Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

یومیہ

نمبر ۲۱۱	۸ ستمبر ۱۹۴۵ء	۳۰ رمضان المبارک ۱۳۶۴ھ	۸ ماہ تبوک ۱۳۲۴ ہش	جلد ۳۳

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۷ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ڈلہوزی سے ۷ بجے شام بذریعہ فون دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ آج حضور نے درس نہیں دیا۔ لیکن پونے آٹھ بجے شام سے ۸ بجکر ۱۰ منٹ تک دیگر احباب جماعت سمیت ... بیت الفضل میں دعا فرمائی

حضرت ام المومنین ... کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے فالحمد للہ

قادیان ۷ ماہ تبوک ... مولوی ابوالعطا صاحب جالندھری نے درس القرآن ختم کیا۔ درس کے بعد حضرت مفتی محمد صادق صاحب امیر مقامی نے ۷ بجے شام سے ۸ بجے تک لمبی دعا فرمائی۔ جس میں اتنا ہجوم تھا کہ مسجد اقصیٰ باوجود اتنی وسعت کے ناکافی ثابت ہوئی۔ ارد گرد کے مکانات اور گلیاں سب مردوں عورتوں سے بھری ہوئی تھیں۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۸ رمضان المبارک ۱۳۶۴ھ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ذریعہ ایک اور نشان کا ظہور

بیماری کا تار پہونچنے سے قبل صحت کی بشارت دی گئی

(از ایڈیٹر)

خدا تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے۔ کہ وہ مومنوں کے ایمانوں کو تازگی بخشنے کے لئے اور حق و صداقت کی متلاشی روحوں کو ہدایت دکھانے کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعہ ایسے تازہ بتازہ نشانات دکھا رہا ہے کہ ان سے ایک طرف تو خدا تعالیٰ کے عالم الغیب اور قادر مطلق ہونے کا ثبوت ملتا ہے۔ اور دوسری طرف یہ امر پایۂ ثبوت کو پہونچ جاتا ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ خدا تعالیٰ کے محبوب اور مقرب بندے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ آپ سے کلام کرتا۔ اور آپ پر غیب کی خبریں ظاہر کرتا ہے۔

اس وقت تک اس قسم کے متعدد نشانات پیش کئے جا چکے ہیں۔ اور ایک تازہ نشان یہ ہے کہ ۶ جولائی کو کنری (سندھ) سے مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو بذریعہ تار اپنی صاحبزادی کی (جو حضور کی نواسی اور صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ کی بیٹی ہیں) شدید بیماری کی اطلاع دے کر دعا کی درخواست کی۔ یہ تار ۶ جولائی کو ڈلہوزی میں حضور کو ملا۔ اور حضور نے تار پڑھتے ہی دعا فرمائی اور اسکی پشت پر یہ جواب رقم فرمایا کہ

"میں نے آج خواب میں عزیزی (صاحبزادی موصوفہ کا پیار کا نام) کو دیکھا۔ کہ وہ آئی ہے۔ اور مجھے آکر گلے ملی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ اسے صحت دے۔ بظاہر تو خواب مبارک معلوم ہوتی ہے۔ واللہ اعلم"

یہ جواب اسی وقت لکھ کر مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کو بھیج دیا گیا۔ اس کے بعد خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کو صحت بخشی۔ اور بیماری کے سخت حملے سے بچا کر شفا عطا فرمائی۔ اور اس طرح انکی بیماری سے بھی قبل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو انکی صحت کی جو بشارت دی گئی تھی۔ وہ پوری ہوئی الحمد للہ علیٰ ذالک۔ ذیل میں اصل تار کا عکس دیا جاتا ہے

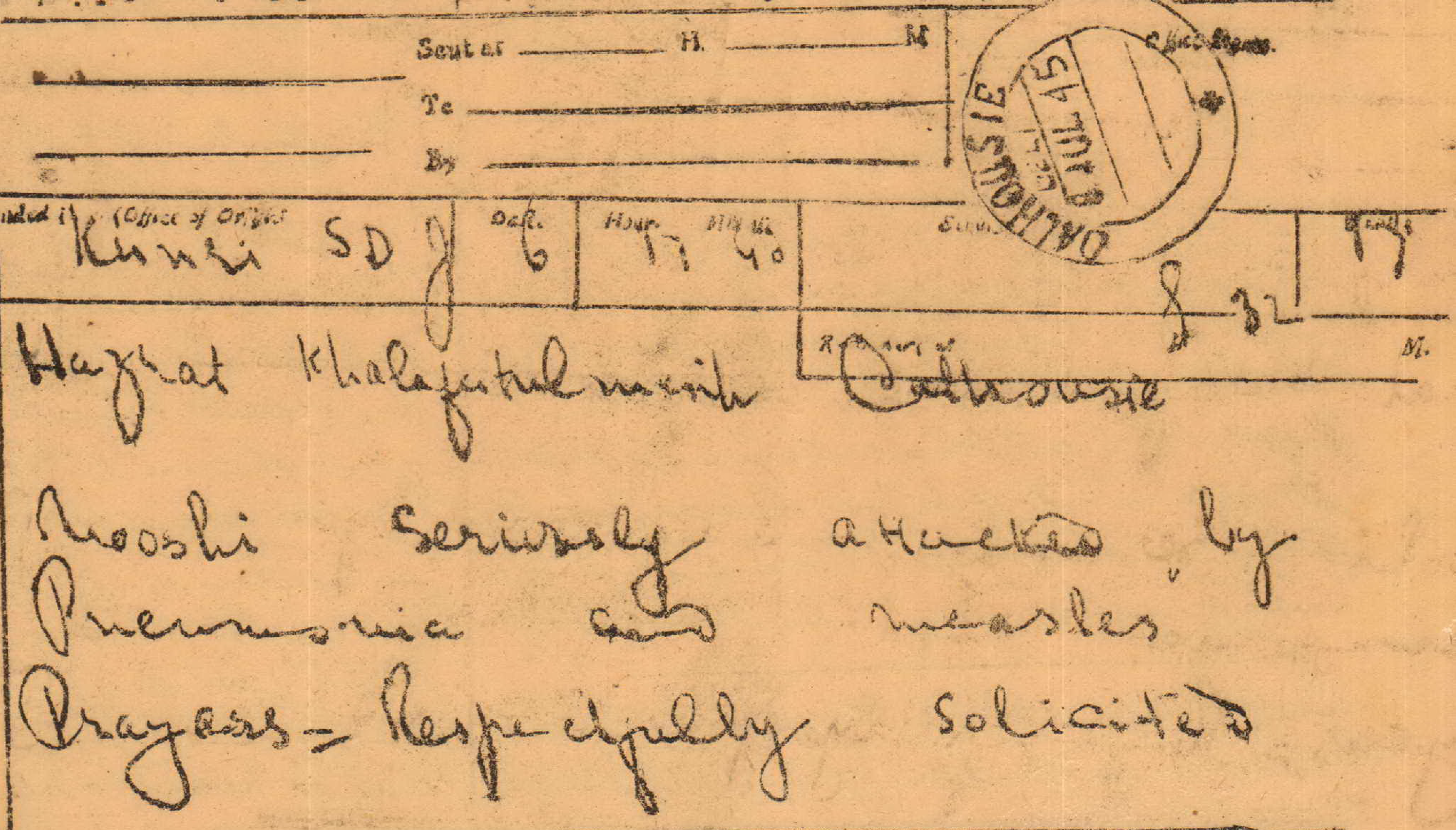
Sent at ______ H. ______ M.

To ______

By ______

Handed in at (Office of Origin) Kunri SD | Date 6 | Hour Min 16 40

Hazrat Khalifatul Masih Dalhousie

Nooshi seriously attacked by Pneumonia and measles

Prayers = Respectfully solicited

تار کا لفظی ترجمہ حسب ذیل ہے۔

"کنری ۶ جولائی۔ بخدمت حضرت خلیفۃ المسیح ڈلہوزی۔ نوشی پر نمونیہ اور خسرہ کا بہت شدید حملہ ہوا ہے۔ دعاؤں کے لئے نہایت ہی مؤدبانہ التجا کی جاتی ہے۔"

گویا ادھر تو ۶ جولائی کو یہ تار کنری دسندہ سے دیا گیا۔ اور ابھی یہ تار منزل مقصود کو نہ پہونچا تھا۔ کہ ادھر ۷-۸ جولائی کی درمیانی شب کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خواب میں وہی صاحبزادی دکھائی گئیں۔ جن کی بیماری کی اطلاع آپ کی خدمت میں بھیجی گئی تھی۔ اور نہایت صحت کی حالت میں دکھائی گئیں۔ کیونکہ وہ آکر آپ سے گلے ملیں۔ چنانچہ جب ۸ تاریخ کو آپ کی خدمت میں اُن کی بیماری کا تار پہونچا۔ تو حضور نے اُسی تار پر اپنا خواب رقم فرمایا۔ اور اللہ تعالیٰ سے امید ظاہر فرمائی۔ کہ صحت عطا فرمائے گا۔ اور اسی بناء پر خواب کو مبارک قرار دیا۔ اور حضور کا رقم فرمودہ یہ خواب اُسی وقت مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کو لکھ کر بھیج دیا گیا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کو جلد خیریت سے صحت عطا کر دی۔ اور اس طرح حضور کا خواب اسی رنگ میں پورا ہوا جس رنگ میں آپ نے اسے سمجھا اور رقم فرمایا تھا۔

خدا تعالیٰ کا یہ نشان جماعت احمدیہ کے لئے دوہری خوشی کا موجب ہے۔ ایک تو اس لئے کہ خدا تعالیٰ نے صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کو بیماری کے سخت حملہ سے صحت بخشی۔

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اور دوسرے اس لئے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو قبل از وقت جو خبر دی گئی تھی۔ وہ پوری ہوتی۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے ایک اور تازہ نشان دکھا کر مومنوں کے ایمان کو تازگی بخشنے کا سامان فرمایا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

اس میں شک نہیں کہ خدا تعالیٰ کا ہر ایک نشان جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعے دکھایا جا رہا ہے جماعت کے یقین اور ایمان میں بہت زیادہ اضافہ کا باعث بن رہا ہے۔ اور یہ خدا تعالیٰ کا بہت بڑا انعام ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی جماعت کی ذمہ واریاں بھی بہت بڑھتی جا رہی ہیں۔ اور جماعت سے پہلے کی نسبت بہت زیادہ قربانیوں کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ دعا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ ہمیں اپنے ان نشانات کی قدر کرنے کی توفیق عطا کرے اور اپنے دین کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کی ہمت بخشے تا ہم اس کے انعامات کا شکر کرنے والے ہوں۔

سالانہ اجتماع

بعد نماز جمعہ ——— تا ——— عصر بروز اتوار

گزشتہ سالوں میں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ہمارا پروگرام یہ ہوتا تھا۔ کہ جمعرات کی شام تک مقام اجتماع کی تیاری مکمل ہو جاتی تھی۔ اور جمعہ کی صبح نماز جمعہ تک خدام خیمے نصب کر کے نماز جمعہ کے لئے چلے جاتے تھے۔ نماز جمعہ کے بعد وہ اپنے اپنے سامان کے ہمراہ آتے اور اپنے خیموں میں مقیم ہوتے تھے۔ اس طرح باقاعدہ پروگرام ہفتہ کی صبح سے شروع ہوتا تھا۔ لیکن اس طریق پر جو وقت ہمیں ملتا تھا۔ چونکہ ناکافی ہوتا تھا۔ اس لئے اب کی دفعہ پروگرام میں کسی قدر تبدیلی کر دی گئی ہے۔

جمعرات کے روز نماز ظہر تک مقام اجتماع کی تیاری مکمل ہو جائیگی۔ اور مرکزی دفاتر اپنے اپنے کام کے لئے تیار ہو جائینگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

جمعرات کے روز نماز عصر کے بعد مقامی مجالس کا مقام اجتماع میں داخلہ ہوگا۔ خدام نماز عشا تک اپنے خیمے نصب کرینگے۔ اور واپس گھروں کو چلے جائینگے۔

جمعہ کی صبح کو خدام اپنی اپنی مجالس کی تنظیم میں مقام اجتماع میں داخل ہونگے۔ اپنے پورے سامان کے ساتھ۔ اور اپنے خیموں میں مقیم ہونگے۔ اسوقت رہائش کے متعلق ضروری امور کی مرکز کی طرف سے انہیں ہدایات دی جائینگی۔

نماز جمعہ کے لئے خدام باقاعدہ تنظیم میں مسجد اقصیٰ جائینگے۔ اور نماز کے فوراً بعد تنظیم میں واپس مقام اجتماع میں آئینگے۔ اس وقت سے ان کی تمام نقل و حرکت ان کے نگران قطعہ کی نگرانی میں ہوگی۔

نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد واپسی پر اجتماع کا اصل پروگرام شروع ہوگا۔ اور اس طرح گزشتہ کی نسبت پروگرام کے وقت میں گونا گوں اضافہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اجتماع کا پروگرام اتوار کے روز نماز عصر تک جاری رہیگا۔ انشاء اللہ۔ (خاکسار ملک عطاء الرحمن منتظم اعلیٰ سالانہ اجتماع)

خدام الاحمدیہ شملہ کا انگریزوں میں تبلیغی جلسہ

۲۰ ماہ ظہور بوقت ساڑھے سات بجے شام مجلس خدام الاحمدیہ شملہ کے زیر اہتمام پہلا تبلیغی پبلک جلسہ برکوٹھی مسز سعیدہ بروکن شا (احمدی خاتون) منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں شمولیت کے لئے اُن دس انگریز احباب کے نام دعوت نامے اس عاجز نے بھیجے۔ جو پہلے سے زیر تبلیغ ہیں۔ چنانچہ اس اجلاس میں سات انگریز اور تیرہ احمدی معززین شامل ہوئے۔ تلاوت کے بعد جناب فیض الرحمن صاحب فیضی (مجاہد) نے "How permanent peace can be established" پر مدلل اور عام فہم تقریر فرمائی۔ پھر جناب مولوی عبد الرحمن خان صاحب بنگالی (مجاہد) نے "The message of Ahmadiyyat" پر نہایت لطیف تقریر فرمائی جو نہایت دلچسپی سے حاضرین نے سنی۔ دوران تقریر میں افطاری کا وقت ہو گیا۔ لہٰذا دوستوں کو افطاری کرائی گئی۔ افطاری کا بندوبست لیڈی موصوفہ کی طرف سے تھا۔ تقریر کے اختتام پر صدر نے انگریز خواتین اور احباب کو کتاب "The Teaching of Islam" کے چند نسخے دیئے۔ جلسہ میں شامل ہونیوالے احباب کا شکریہ ادا کیا گیا۔ نیز مسز سعیدہ بروکن شا جنہوں نے کمال اخلاص سے اس جلسہ کا بندوبست کیا کا بھی شکریہ ادا کیا گیا۔ انگریز احباب میں یہ سب سے پہلا جلسہ ہے۔ خاکسار ... رشید بیگ قائد مجلس خدام الاحمدیہ شملہ

دعا کی فہرست ۲۹ رمضان المبارک کو پیش کر دی

تحریک جدید کے جن مجاہدوں نے تحریک جدید اور ترجمۃ القرآن کے وعدے ۲۸ رمضان المبارک تک مرکز میں بذریعہ منی آرڈر اور بیمہ وغیرہ یا دستی داخل کر دیئے۔ ان کے نام اور تحریک جدید کا اچھا کام کرنے والے سیکرٹریوں کی فہرستیں حضرت اقدس کے حضور بذریعہ ڈاک ۶ اگست کو ارسال کر دی گئی تھیں۔ تا کہ ۲۹ رمضان المبارک کے دن حضور کے پیش ہو جائیں۔ اور جن احباب کرام نے آج ۲۹ رمضان المبارک کو جمعہ کے دن چندہ داخل کیا ہے۔ خواہ وہ منی آرڈر یا بیمہ یا چیک کے ذریعہ۔ خواہ دستی۔ یا کسی نے اطلاع ارسال کی ہے۔ کہ رقم ارسال ہے۔ نام حضور کے پیش کر دیا جائے۔ ایسے احباب کی فہرست بذریعہ تار پیش کر کے دعا کی درخواست کی گئی ہے۔ ایسے دوستوں کے لئے بھی دعا کی درخواست کی گئی ہے۔ جو باوجود تڑپ اور خواہش کے اب تک ادا نہیں کر سکے۔ انہیں یاد رہے کہ گو سال کا زیادہ عرصہ گذر گیا۔ مگر اب بھی لعو لگا کر شہیدوں میں شامل ہونے کا موقعہ ہے۔ پس وہ اب بے توجہی اور لاپرواہی سے کام نہ کریں۔ بلکہ چستی اور ہوشیاری سے جلد سے جلد اللہ تعالیٰ کے اس فرض سے سبکدوش ہوں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

اساتذہ و طلبہ جامعہ احمدیہ کے لئے ضروری اعلان

صدر انجمن احمدیہ کی منظوری کے مطابق اب جامعہ احمدیہ میں ۲۹ ستمبر تک موسمی تعطیلات رہینگی۔ اور مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۴۵ء کو ساڑھے آٹھ بجے صبح جامعہ احمدیہ کھلیگا انشاء اللہ۔ انتظامات مکمل ہو جانے کی صورت میں اب جامعہ احمدیہ محلہ دار الانوار کی عمارت موسومہ گیسٹ ہاؤس میں کھلیگا۔ طلبہ کو تاکید کی جاتی ہے۔ کہ وقت مقررہ پر حاضر ہوں۔ ۳۰ ستمبر کو بروقت حاضر نہ ہونے والے طالب علم پر ایک روپیہ روزانہ کے حساب سے جرمانہ کیا جائیگا۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

حیدر آباد سے خیریت کا تار

سکندر آباد دکن ۵ ستمبر جناب سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ الحمد للہ مکرم سید بشارت احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد اور مولوی عبد المالک خان صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ اب بخیریت ہیں۔

صیغہ نشر و اشاعت

یہ صیغہ ہر سال بیشمار ٹریکٹ۔ رسالے اور کتب شائع کر کے غیر احمدیوں اور غیر مسلموں تک پہنچاتا رہا ہے۔ گذشتہ سالوں میں احباب جماعت نے فراخدلی سے اس صیغہ کی مدد کی لیکن اس سال اس چندہ میں کمی ہو رہی ہے۔ اس کے باوجود اس صیغہ نے گزشتہ سالوں کی نسبت زیادہ لٹریچر شائع کیا ہے۔ اور ابھی بہت سا لٹریچر طبع ہونے والا ہے۔ اس کے اخراجات فی الحال قرض لیکر پورے کئے گئے ہیں۔ احباب سے گذارش ہے۔ کہ مہربانی کر کے اس صیغہ کی پہلے سے بہت زیادہ اور باقاعدگی کے ساتھ مدد کریں تا یہ صیغہ قرضہ اتار کر زیادہ سے زیادہ لٹریچر شائع کر سکے۔ امید ہے۔ کہ احباب جماعت نہایت فراخدلی سے اس صیغہ نشر و اشاعت کی مالی امداد کر کے عند اللہ ماجور ہونگے۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

اعلان تعطیل:۔ بوجہ تعطیل عید الفطر ۱۰ ستمبر ۱۹۴۵ء کا پرچہ شائع نہ ہوگا۔ احباب مطلع رہیں (منیجر)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ایک ماہ کی روحانی تربیت کے بعد ہمارا لائحہ عمل

رمضان المبارک کا مقدس مہینہ ختم ہو گیا۔ بہت خوش قسمت لوگ ہیں۔ جنہوں نے اس پر فیوض مہینہ کی برکات سے خداوندی احکام کی تعمیل کر کے فائدہ اٹھایا۔ اور اپنے مالک کو راضی کر لیا۔ ان کے دل شکر و امتنان کے جذبات سے لبریز ہیں۔ کہ خداوند تعالیٰ نے انہیں اپنے احکام پر عمل کرنے کی توفیق بخشی۔ حقیقی عید تو انہی کی ہے۔ اس لئے کہ کتب علیکم الصیام کی تعمیل کر کے لعلکم تتقون کی خلعت عظیمہ سے وہ سرفراز کئے گئے۔ جسے خدا تعالیٰ نے ولباس التقوی ذلک خیر فرما کر بالا و برتر قرار دیا ہے۔ پس وہ اپنے خدا کی طرف سے عطا شدہ انعام جو ان کے لئے عید کا پیغام بن کر آیا اس کی خوشی سے معمور ہیں۔ اور حقیقی عید انہی کی ہے۔ اب مومنین تقوی کے لباس کی حفاظت اور صفائی کا اہتمام کریں گے۔ کیونکہ جس مقصد کے لئے روزوں کا مہینہ مقرر کیا گیا جس کی ٹریننگ ۲۹ دن تک جاری رہی۔ اس سے اپنے خداوند کے منشا علی کو مومنین خوب سمجھ گئے روزے رکھ کر ان پر ظاہر ہو چکا ہے۔ کہ وہ ترقیات روحانی کا موجب اور اس کی جزا خود خدا تعالیٰ ہی تھا۔ جو جزا کے رنگ میں انہیں مل گیا۔ فرض کے دن تو گذر گئے۔ اب وہ نفل کے رنگ میں روزے رکھ کر اس لذت کو حاصل کر لیا کریں گے۔

روحانی ٹریننگ کا مقصد

رمضان المبارک کے "ایام معدودات" میں ہمیں جو روحانی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ اس کے بیسیوں فوائد و مقاصد ہیں۔ خداوند تعالیٰ نے رمضان میں جو ہمارے پہلے پروگرام اور روزمرہ کے دستور العمل کو بالکل بدل ڈالا۔ بہت سی حلال چیزوں سے جنہیں ہم آزادی سے استعمال کرتے تھے۔ ایک وقت تک روک دیا۔ ہمارے کھانے پینے کے اوقات تبدیل کر دیئے۔ ہمیں لغو بے ہودہ دنیاوی جھگڑوں اور باتوں میں روزہ کی حالت میں پڑنے سے منع کر دیا۔ آخر یہ انقلاب کیوں برپا کیا۔ اس لئے کہ عادات کی پہلی عمارت کو بالکل گرا دیا جائے۔ اور اعمال کی عمارت کو تبدیلی کی بنیادوں پر قائم کر کے اس پر تخلقوا باخلاق اللہ کا خوبصورت رنگ چڑھایا جائے۔ بتدریج بد عادات و اعمال دور ہوں گے۔ اور سابقہ نیک اعمال و عادات کی تجدید ہو کر وہ بھی صیقل ہو جائیں گے۔

یہ رمضان المبارک کی روحانی ٹریننگ ملٹری ٹیریٹوریل فورس کی ٹریننگ کی طرح ہے۔ جس میں سال بھر میں کچھ عرصہ ٹریننگ دی جاتی ہے۔ تاکہ فوجی خدمات کا طریق یاد رہے۔ جسم میں اس کے لئے مضبوطی اور طاقت قائم رہے۔ رمضان المبارک کی ٹریننگ اس لئے ہے۔ کہ سارا سال اسی کے موافق گذارا جائے۔ اور یہ مشق سارا سال عمل کرنے میں ممد و معاون ہو۔ یا بالفاظ دیگر رمضان المبارک میں اعمال کی مثال ایسی ہے۔ جس طرح استاد سے سکول ٹائم میں سبق لیا جاتا ہے۔ اور گھر جا کر یاد کیا جاتا ہے۔ جس طرح سکول میں ماسٹر سے لیا ہوا سبق اسی صورت میں فائدہ دے سکتا ہے۔ جب اسے بعد میں یاد کیا جائے۔ اور بار بار اسے دہرایا جائے۔ اسی طرح رمضان میں جو سبق پڑھایا جاتا ہے۔ اسے سارے سال دوہراتے رہنا چاہیئے۔ اس بارے میں چند ایک امور بطور یادداشت عرض کئے جاتے ہیں۔

۱۔ روزہ ترقیات روحانی کا بہترین ذریعہ ہے۔ فرض روزے گذرنے کے بعد نفلی طور پر ایسی بے نظیر عبادت کو روحانی ترقی کے لئے ضرور بجا لاتے رہنا چاہیئے۔ جیسا کہ صالحین کا طریق ہے۔ بعض لوگ ہر مہینہ میں تین روزے رکھ لیتے ہیں۔ چنانچہ پیر کے دن اور جمعرات کے دن روزہ رکھنا مسنون طریق ہے۔ حدیث میں آتا ہے۔ کہ رمضان کی پیشوائی کے لئے رمضان سے ایک دو دن قبل روزہ رکھنا منع ہے۔ ہاں اگر کسی شخص کو عادت ہو۔ اور اس نے دن مقرر کر کے رکھے ہوں۔ اور اتفاق سے وہ مقررہ دن رمضان سے پہلے ملتے ہوئے آ جائیں تو وہ رکھ سکتا ہے۔ اس سے بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ سال بھر مومنین نفلی روزے وقتاً فوقتاً رکھتے ہیں۔ اور اس لذت اور روحانی ترقی سے لطف اندوز ہوتے رہتے ہیں۔

۲۔ روزہ کے دنوں میں نماز تہجد کا خاص طور پر پڑھا جانا روزہ دار کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے۔ جسے نماز تراویح کہتے ہیں۔ پس تہجد کے نوافل ہمیشہ ہی پڑھتے رہنے کا اقرار کرنا چاہیئے۔ اس نماز کی بہت بڑی فضیلت احادیث شریف میں بیان ہوتی ہے۔ عام لوگ جبکہ سوئے ہوتے ہیں۔ ایک بندہ نیند ترک کر کے خدا کے حضور جب کھڑا ہو کر عرض و نیاز کرتا ہے۔ تو خدا کس قدر اس سے خوش ہوتا ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ ہر رات اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر اترتا ہے۔ اور اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے۔ کہ کیا کوئی ہے۔ جو خدا سے مانگے اور وہ اس کی حاجت کو پورا کرے۔ ویسے بھی فرض نمازیں جو ادا کی جاتی ہیں۔ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ پوری شرائط کے ساتھ ادا کی گئی ہیں۔ کچھ نہ کچھ کمی جو فرائض میں رہ جاتی ہے۔ وہ قیامت کے دن نوافل سے پوری کی جائیگی۔ پس نوافل کی میزان بھاری رہنی چاہیئے۔

۳۔ رمضان میں کثرت سے تلاوت قرآن مجید کی جاتی ہے۔ کیونکہ قرآن اسی مہینہ مبارکہ میں اترنا شروع ہوا تھا۔ حدیث میں آتا ہے۔ من قرأ القرآن وعمل بما فیہ البس والداہ تاجا یوم القیامۃ ... الخ کہ جو شخص پڑھے قرآن کریم کو اور عمل کرے اس پر اس کے والدین کو قیامت کے دن تاج پہنایا جائیگا جس کی روشنی سورج سے بھی زیادہ ہوگی۔

پھر فرمایا۔ ان ھذہ القلوب تصدأ کما یصدأ الحدید اذا اصابہ الماء قیل یا رسول اللہ وما جلاؤھا قال کثرۃ ذکر الموت وتلاوۃ القرآن یعنی دلوں کو بھی زنگ لگ جاتا ہے۔ جیسا کہ لوہے کو زنگ لگتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا۔ پھر اس کی صفائی کا کیا سامان ہے۔ فرمایا زیادہ موت کو یاد کرنا اور قرآن مجید کی تلاوت کرنا۔ پس قرآن مجید کی تلاوت روزانہ باقاعدہ جاری رکھنی چاہیئے۔

۴۔ رمضان میں خاص طور پر دعا اور اللہ تعالیٰ کے قرب کا مزا چکھایا گیا۔ اور دعا مانگنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اور وہ صرف رمضان سے مخصوص نہیں بلکہ فرمایا۔ اجیب دعوۃ الداع اذا دعان کہ جب بھی پکارنے والا مجھے پکارے گا میں اس کی پکار سنونگا۔ اس کی حاجات و ضروریات پوری کرونگا۔ پس ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہنا چاہیئے۔ کیونکہ الدعاء ھو العبادۃ دعا کرنا ہی عبادت ہے۔ اور الدعاء مخ العبادۃ دعا عبادت کا مغز ہے۔

۵۔ تسبیح و تکبیر و تحمید اور درود شریف کثرت سے پڑھنا چاہیئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ من صلی علی واحدۃ صلی اللہ علیہ عشرا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے۔

۶۔ لغویات سے روزہ کی حالت میں روکا گیا تھا۔ اس کا ہمیشہ اپنے ہر قول و فعل میں خیال رکھنا چاہیئے۔

۷۔ جب حلال مال کے کھانے سے ایک وقت تک روزہ میں روکے رکھا۔ تو لا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل وتدلوا بھا الی الحکام سے کیوں مستقل طور پر پرہیز لازمی نہ ہو۔

۸۔ رمضان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صدقہ و خیرات کثرت سے کرتے تھے۔ اور آخری عشرہ کے متعلق تو حدیث میں آتا ہے۔ کہ آپ کا یہ عمل تیز آندھی کی مانند ہو جاتا تھا۔ نہایت ہی کثرت سے صدقہ خیرات کرتے۔ اس اسوۂ حسنہ کو سال کے باقی ایام میں بھی مد نظر رکھنا چاہیئے۔ رمضان میں بھوکا پیاسا رہنے سے غرباء و مساکین کی بھوک پیاس جو بوجہ غربت و ناداری کے ہوتی ہے۔ کا مزہ چکھایا تھا۔ سال بھر اب غرباء و مساکین کا خاص خیال رکھنا چاہیئے ان کو کھانا کھلائیں۔ ان کی حاجات معلوم کر کے پوری کریں۔ اپنے پاس کچھ نہ کچھ رکھنے والے کو تو پھر بھی یہ خیال ہوتا ہے۔ کہ روزہ افطار کرنے کے بعد کھانا کھا لونگا۔ مگر ایک غریب اور مسکین کی ایسی حالت میں بھوک اور پیاس کا تصور تو کریں جس کے پاس رات کو بھی کھانے کے لئے کوئی چیز نہ ہو۔ اور صبح کے لئے بھی کچھ نہ ہو۔ پس ایسے لوگوں کو کھانا کھلانا نہایت ضروری ہے۔ اسی طرح ان سب امور کو جن کی مشق رمضان میں کرائی گئی۔ سال کے دوسرے مہینوں میں بجا لاتے رہنا چاہیئے۔ اور یہی مقصد ہے۔ اس ٹریننگ کا۔

بالآخر عرض ہے۔ کہ یہ جو فرمایا ایاما معدودات فمن کان منکم مریضا او علی سفر فعدۃ من ایام اخر۔ اور اس طرح خدا تعالیٰ نے مسافر و مریض کو جو رخصت دی تھی۔ اس سے فائدہ اٹھانے والوں کو روزے پورے کرنے چاہئیں۔ اس حکم میں جہاں ایک رعایت دی گئی ہے۔ وہاں اس میں ایک بڑی حکمت بھی نظر آتی ہے۔ ہو سکتا ہے۔ کہ یہ رخصت بھی بعض کی آزمائش و امتحان کا ذریعہ بن جائے۔ کیونکہ رمضان میں تو ماحول سے متاثر سب لوگ روزہ آسانی سے رکھ لیتے ہیں۔ مگر بعد میں اکیلے روزہ رکھنا جبکہ دوسرے لوگ آزادی سے کھاتے پیتے ہوں کچھ مشکل ہوتا اور خاص تردد چاہتا ہے۔ مگر ایسے روزہ کا ثواب بھی اسی امتحان کے موافق کچھ کم نہیں ہوگا۔ سو اللہ تعالیٰ دیکھنا چاہتا ہے کہ آیا بعد میں اکیلے بھی بغیر بندے روزے رکھتے ہیں؟ پس ایسے روزوں کو خاص اہتمام اور اللہ تعالیٰ کی رخصت کا جس سے فائدہ اٹھا چکے ہوں شکریہ ادا کرتے ہوئے رکھنا نہایت ضروری ہے۔ خاکسار رشید احمد چغتائی واقف زندگی قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم کے الہامی ہونے پر غلط اعتراضات

اخبار "آریہ گزٹ" لاہور ۲ ستمبر ۱۹۳۵ء نے "قرآن کلام الہٰی نہیں؟" کے زیر عنوان دو اعتراضات پیش کئے ہیں۔ اول ڈاکٹر ٹسڈیل کی کتاب "ماخذ القرآن" کا حوالہ دیکر لکھا ہے۔ کہ قرآن سابقہ کتب کی نقل ہے۔ یا اس وقت کی مروجہ روایات کا مجموعہ ہے۔ دوسرا اعتراض نیاز صاحب فتح پوری کا پیشکردہ ہے۔ کہ قرآن شریف میں تاریخی واقعات درج ہیں۔ اور جس کتاب میں تاریخی واقعات درج ہوں۔ وہ الہامی نہیں ہوسکتی۔

پہلے اعتراض کا جواب کہ قرآن شریف سابقہ کتب کی نقل ہے۔ اسے عقل اور واقعات دونوں رد کرتے ہیں۔ کوئی شخص اس بات سے انکار نہیں کرسکتا۔ کہ قرآن شریف ۲۳ برس تک برابر یہود اور نصاریٰ کے روبرو اترتا رہا۔ مگر کسی نے یہ اعتراض نہ کیا۔ کہ قرآن شریف بائیبل کی نقل ہے۔ اور یہ بھی ثابت ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فداہ (ابی وامی) نہ لکھ سکتے تھے۔ نہ پڑھ سکتے تھے۔ اور نصاریٰ و یہود کے علماء سخت دشمن تھے۔ اس صورت میں کیونکر ممکن تھا۔ کہ آپ ان کی کتب سے کچھ نقل کرسکتے۔ اور وہ پوشیدہ بھی رہتا۔ چنانچہ قرآن پاک میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق آتا ہے۔ وما کنت تتلوا من قبلہ من کتاب ولا تخطہ بیمینک اذا لارتاب المبطلون بل ھو اٰیات فی صدور الذین اوتوا العلم وما یجحد باٰیاتنا الا الظالمون (العنکبوت) یعنی اے پیغمبر! قرآن سے قبل نہ تم کوئی کتاب پڑھتے تھے۔ اور نہ تم اپنے ہاتھ سے کچھ لکھ سکتے تھے۔ اگر ایسا ہوتا۔ تو ان بے دین لوگوں کو شبہ کرنے کی گنجائش ہوتی۔ کہ یہ سابقہ مذہبی کتب کی نقل ہے۔ مگر اب تو انکار کی گنجائش ہی باقی نہیں رہی۔ ہاں اس کا انکار صرف وہی لوگ کرینگے۔ جو اس کے رتبہ سے ناواقف ہیں۔ ورنہ تدبر کرنے والوں کو معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ یہ اعجازی کلام انسانی طاقت سے برتر و بالا ہے۔

اس آیت کی موجودگی میں اگر قرآن پاک سابقہ مذہبی کتب کی نقل ہوتی۔ تو ضرور اس وقت کے یہود اور نصاریٰ اعتراض کرتے۔ مگر ان کا خاموش رہنا اور کلام پاک کا ہر مجلس میں پڑھا جانا یا پانچوں وقت نمازوں میں پڑھا جانا اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ قرآن پاک سابقہ کتب کی نقل نہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ قرآن مجید نے سابقہ کتب میں جو فساد واقع ہوگیا تھا۔ اسکی اصلاح کی اور توریت و انجیل کے غلط بیانات کو رد کیا ہے۔ ہم معترضین سے کہتے ہیں۔ کہ قرآن مجید نے کس بات میں سابقہ کتب کی نقل کی؟ کیا قرآن کی تعلیم وہی ہے۔ جو توریت کی تعلیم ہے؟ کیا توریت کی طرح قرآن کا یہ حکم ہے۔ کہ ضرور دانت کے بدلے دانت نکال دو یا آنکھ کے بدلے آنکھ۔ یا قرآن شریف توریت کی طرح یہ حکم دیتا ہے۔ کہ شراب پی لیا کرو۔ یا یہ حکم ہے کہ بجز اپنی قوم کے دوسروں سے سود لیا کرو۔ یا عیسائیوں کے عقیدہ کی طرح قرآن شریف بھی حضرت عیسیٰؑ کو خدا تعالیٰ کا بیٹا قرار دیتا ہے؟ یا یہ تعلیم دیتا ہے۔ کہ بدی کا مقابلہ نہ کرو؟ یا وید کی طرح تعلیم دیتا ہے۔ کہ خدا ایک عاجز بندہ کی طرح ہے؟ یا اس نے خدا کی صفت وحی اور الہام کو ہمیشہ کے لئے معطل قرار دیا۔ یا اگنی اور جل کی پرستش کا حکم دیا۔ یا اس نے پرمیشر کو بخیل بتایا۔ کہ اس کا تعلق صرف آریہ ورت کے ساتھ ہے۔ خدارا بتاؤ نقل ہے تو کس بات میں؟

اگر بعض احکام میں اشتراک ہے۔ تو ہم اس کو نقل نہیں کہہ سکتے۔ کیونکہ کئی ایک باتیں تمام مذاہب میں مشترک ہیں۔ مثلاً ہر مذہب کی یہی تعلیم ہے۔ کہ جھوٹ نہ بولو۔ جھوٹی گواہی مت دو۔ سچ بولو۔ چوری نہ کرو وغیرہ۔ پس اگر اس وجہ سے کسی کتاب پر نقل کا الزام آسکتا ہے۔ تو نہ اس الزام سے وید ہی بری ہیں۔ اور نہ انجیل۔ وید کے متعلق مجوسی کہتے ہیں کہ وہ ان کی کتب کی نقل ہے۔ اور لطف یہ ہے۔ کہ اس دعویٰ پر دلیل بھی قائم کرتے ہیں۔ کہ ویاس نے ایران میں پہنچ کر ان کے بزرگوں کی شاگردی اختیار کرلی تھی۔ اور اس بات سے کسی کو انکار نہیں۔ کہ جو باتیں وید میں موجود ہیں۔ وہ سابقہ کتب سے لی گئی ہیں۔ چنانچہ اگنی کی پوجا فارس کے گبروں سے لی گئی ہے۔ انجیل خصوصاً پہاڑی وعظ بدھ مذہب کی کتب سے اخذ کیا گیا ہے۔ اور جب یہ راز دنیا پر کھل گیا۔ تو عیسائی صاحبان کو بہت شرمندگی اٹھانی پڑی۔ برعکس اس کے قرآن مجید خود ایک عظیم الشان معجزہ ہے۔ اور علاوہ فصاحت و بلاغت کے معجزات اور پیشگوئیوں سے بھرا ہوا ہے۔ اور جن قوی دلائل سے خدا تعالیٰ کے وجود کا ثبوت دیتا ہے۔ وہ نہ تو بائیبل میں ہیں۔ اور نہ ہی وید میں۔ اور اب تک اسکی تحدی قائم ہے۔ کہ اے انسانو! اگر تمہیں قرآن مجید کے من جانب اللہ ہونے میں شک ہے۔ تو سارے قرآن کی نظیر تو چھوڑو۔ ایک ہی سورت اس جیسی فصیح و بلیغ بنا کر لاؤ۔ اور اب موجودہ زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک رقم خطیر پیش کرکے مخالفین کو مقابل پر بلایا۔ اور قرآن کی افضلیت تمام مذاہب کی کتب پر ثابت کردی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

قرآن کریم اور دوسری کتب میں ایک ہی واقعہ کے متعلق جو کچھ بیان کیا گیا ہے۔ اس میں بھی زمین و آسمان کا فرق ہے۔ قرآن کریم کا بیان نہایت جامع اور سبق آموز اور نتیجہ خیز ہوتا ہے۔ مگر یہ بات دوسری کتاب کے بیان میں نہیں پائی جاتی۔ مثال کے طور پر حضرت یوسف علیہ السلام کا واقعہ پیش کیا جاتا ہے۔ جوکہ قرآن اور بائیبل دونوں میں مشترکہ طور پر پایا جاتا ہے۔ بائیبل نے حضرت یوسفؑ کا ذکر نسب نامہ سے شروع کیا۔ مگر قرآن کریم نے حضرت یوسف علیہ السلام کے اس خواب سے شروع کیا ہے۔ جو ان کی ساری زندگی کے واقعات کے لئے نقطہ مرکزیہ کے طور پر ہے۔ کیونکہ آپ کی زندگی کے سب نشیب و فراز اسی پر مبنی ہیں۔ یہی خواب تو تھا۔ جس نے ان کی کامیابی کی خبر دی۔ آپ کی زندگی میں تغیر پیدا کیا۔ اور آپ کے بھائیوں کو دشمن بنا دیا۔ اور پھر ان کو غلام بنا کر قدموں میں لا ڈالا۔ کیا یہ ذکر انجیل کی نقل کہلا سکتا ہے؟ کیا اس طرز بیان اور ترتیب سے قرآن کریم کی فوقیت انجیل پر ثابت نہیں؟

دوم۔ قرآن کریم کے بیان میں گیارہ ستاروں کا ذکر پہلے ہے۔ اور سورج اور چاند کا بعد میں۔ لیکن بائیبل میں سورج اور چاند کا ذکر پہلے ہے اور گیارہ ستاروں کا بعد میں۔ ملاحظہ ہو پیدائش $\frac{37}{9-10}$ اور دونوں متفق ہیں۔ کہ ستاروں سے مراد بھائی ہیں۔ اور سورج اور چاند سے مراد ماں باپ۔ لیکن واقعات نے قرآن کریم کی تائید کی اس طور پر کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے عزت پا جانے کے بعد پہلے بھائی ادب سے جھکے۔ اور اس کے بعد ماں اور باپ جھکے۔ بائیبل بھی یہی کہتی ہے۔ اور اس طرح وہ ترتیب جو قرآن کریم نے بیان کی۔ درست نکلی اور بائیبل کی بیان کردہ ترتیب خود اس کے اپنے بیان کے مطابق غلط ہوگئی۔ اب ایسا درست اور صحیح واقعہ بائیبل کی نقل ہوسکتا ہے؟

سوم۔ قرآن کریم بیان فرماتا ہے۔ کہ یوسف علیہ السلام نے سب سے پہلے یہ خواب اپنے باپ کے پاس بیان کیا۔ مگر بائیبل کہتی ہے۔ کہ بھائیوں کو سنایا۔ (پیدائش $\frac{37}{9}$) حالانکہ بائیبل میں یہ بھی درج ہے۔ کہ اس خواب سے قبل حضرت یوسف علیہ السلام کوئی اور خواب اپنے بھائیوں سے بیان کرچکے تھے۔ جس پر اس کے بھائی اس سے متنفر ہوگئے۔ اور کہنے لگے۔ کہ کیا تم ہم پر بادشاہ یا حاکم بننا چاہتے ہو؟ اب کیا عقل باور کرسکتی ہے۔ کہ اس کے بعد حضرت یوسف علیہ السلام نے ان کا اپنا یہ خواب کہ گیارہ ستارے اور چاند و سورج مجھے سجدہ کررہے ہیں۔ بھائیوں کو سنایا ہو۔ کیونکہ بھائی تو اس سے خواب کی بنا پر ہی متنفر ہوگئے تھے۔ پس درست بیان قرآن کریم کا ہی ہے۔ کہ یہ رویا باپ کے پاس بیان کیا۔ ناظرین خود غور فرمائیں۔ کیا قرآن کریم کا یہ بیان کردہ واقعہ بائیبل کی نقل ہوسکتا ہے۔ (مزید وضاحت کے لئے دیکھو تفسیر کبیر جلد ۳ تالیف منیف حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز امام جماعت احمدیہ قادیان)

اعتراض نمبر دوم کے جواب میں عرض ہے۔ کہ انسان کی فطرت میں یہ بات داخل ہے۔ کہ وہ عموماً گذشتہ واقعات اور مثالوں سے متاثر ہوتی ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ جو عالم الغیب ہے۔ اسکی مربیانہ عادت میں یہ بات داخل ہے۔ کہ متاخرین کو متقدمین کے اخلاق و حالات سے اطلاع دیتا ہے۔ تا ان کا انجام دیکھکر وہ اچھے اعمال بجا لائیں۔ اور بدیوں سے بیزار رہیں۔ چنانچہ ان کی ترغیب و ترہیب کے لئے ایسے واقعات بیان کئے گئے۔ جو کہ عین فطرت انسانی کے مطابق ہیں۔

دوسرے تاریخ میں تو صرف تاریخی امور سے انسان معلوم کرسکتا ہے۔ مگر قرآن شریف میں بیان کردہ واقعات صرف قصے نہیں ہوتے۔ بلکہ ان میں آئندہ زمانہ کے متعلق پیشگوئیاں مذکور ہوتی ہیں یعنی یہ بتایا جاتا ہے۔ کہ آئندہ بھی ایسا ہی ہونے والا ہے۔ چنانچہ حضرت یوسف علیہ السلام کا وہ واقعہ جس کا میں ابھی ذکر کرچکا ہوں۔ اس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق یہ پیشگوئی تھی۔ کہ اے پیغمبر! یہ جو واقعات یوسفؑ کو پیش آئے تھے۔ بعینہٖ یہ تمہیں پیش آنے والے ہیں۔ چنانچہ دیکھ لو۔ وہ سارے واقعات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ گذرے اور آخر کار جس طرح حضرت یوسف علیہ السلام کو خواب میں بتایا گیا تھا۔ کہ تو کامیاب ہوگا اور اپنے بھائیوں پر فائق رہے گا۔ بعینہٖ اسی طرح جو پہلی وحی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

وسلم کو ہوئی۔ اقراء وربک الاکرم الذی علم بالقلم۔ علم الانسان مالم یعلم۔ اس میں بھی یہ بتایا گیا کہ آخر کار دشمن اور رنج دینے والے ناکام ہوں گے۔ اور آپ کو کامیابی حاصل ہوگی۔ چنانچہ واقعات نے اسے درست ثابت کر دیا۔ دوم جس طرح حضرت یوسفؑ نے اپنا رویا اپنے باپ کو سنایا اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی کے کہنے پر اپنے خاندان کے ایک بزرگ ورقہ بن نوفل کو الہام سنایا۔ پھر جس طرح حضرت یعقوبؑ نے فرمایا کہ اس رویا کو تیرے بھائی سنیں گے تو مخالفت کریں گے۔ اسیطرح ورقہ بن نوفل نے کہا یالیتنی فیھا جذعًا لیتنی اکون حیًّا اذ یخرجک قومک کہ کاش میں اس وقت مضبوط جوان ہوتا۔ جب تیری قوم تیری مخالفت کریگی اور تجھے نکالے گی۔ پھر جس طرح یوسف علیہ السلام کے بارے میں قوم نے اختلاف کیا۔ اور بعض نے کہدیا کہ قتل نہ کرو کوئیں میں پھینک دو۔

اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں بھی قید کرنے۔ قتل کرنے جلا وطن کرنے میں اختلاف کیا گیا۔ غرض ہر بات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ سے بہت مشابہت ہے۔ کیا ایسی واضح پیشگوئی کی موجودگی میں جو پوری ہو چکی یہ واقعہ محض تاریخی قصہ کہلا سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔

پھر اگر قصوں کا پایا جانا کسی کتاب کے الہامی ہونے میں روک ہے تو وید میں کوسیکا رشی کا قصہ موجود ہے اس کے علاوہ اور کئی قصے رگ وید میں پائے جاتے ہیں اسی طرح تاریخی واقعات کا بھی ذکر ہے۔ لہٰذا معترض کو خود قائم کردہ معیار کے مطابق اپنی الہامی کتاب کی صداقت سے دست بردار ہو جانا چاہیئے۔ اس کا یہ تحریر کرنا "کہ اس کسوٹی پر وید ہی پورے اتر سکتے ہیں۔ جو شروع دنیا میں پرماتما نے منشیہ کے گیان کے لئے رشیوں کے ذریعہ ہمارے تک بھیجے" محض دعویٰ بے دلیل اور خوش فہمی کا نتیجہ ہے

خاکسار:۔ بشارت احمد بشیر قادیان

قادیان تعلیم القرآن کلاس کا پروگرام اور نصب العین

اسوقت ۸۶ نمائندگان قرآن کریم کا باقاعدگی سے ترجمہ پڑھ رہے ہیں

آج سے چند ماہ پیشتر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ ۱۹ ارماہ صلح میں ارشاد فرمایا تھا۔

"ہماری جماعت اگر صحیح معنوں میں تبلیغ کرنا چاہتی ہے۔ اگر ہماری جماعت نفس کی اصلاح کرنا چاہتی ہے۔ اگر ہماری جماعت عادات کو درست کرنا چاہتی تو اس کے لئے ضروری ہے کہ اس کا قریب ترین مقصد یہ ہو کہ سو فیصدی احمدی قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہوں۔ جب ہم اس مقصد میں کامیاب ہو جائینگے۔ تب یہ امید ہو سکیگی کہ ہم اپنے گردوپیش کی اصلاح کر سکیں"

اس کے بعد حضور نے نظارت تعلیم و تربیت کو اس نہایت ہی اہم کام کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

"نظارت تعلیم کو چاہیئے کہ اس کام کے لئے وہ ایک مہینہ مقرر کریں۔ اور پھر جماعتوں میں اخبار کے ذریعہ اور مبلغوں اور انسپکٹروں کے ذریعہ تحریک کریں۔ کہ اس مہینہ میں ہر ایک جماعت اپنا ایک ایک آدمی قرآن مجید پڑھنے کے لئے یہاں بھیجے۔ جو یہاں سے سارا قرآن مجید یا آدھا یا دس پارے پڑھ کر واپس چلے جاویں۔ اور اپنے ہاں واپس جا کر دوسروں کو پڑھائیں۔ اور ہر سال یہ سلسلہ جاری رہے"

(الفضل ۲۴ ر جنوری ۱۹۴۵ء)

حضور کی اس تحریک پر عمل کرتے ہوئے نظارت تعلیم و تربیت اور مجلس خدام الاحمدیہ نے مشترکہ طور پر جماعتہائے احمدیہ اور مجالس خدام الاحمدیہ کو مخاطب کیا اور ۲۵ر اگست سے لے کر ۲۵ ستمبر تک ایک مہینہ مقرر کیا۔ جس کے متعلق یہ قرار پایا کہ نمائندگان کو اس مہینہ میں قرآن کریم کا ترجمہ۔ صرف و نحو کے ابتدائی درس۔ اور کچھ طبی معلومات حسب ضرورت دیجائیں تاکہ تبلیغ میں وہ کامل پختگی اور سہولت پیدا کر سکیں اور پھر خدا تعالیٰ کی توفیق کے ساتھ وہ اس علم کو پھیلا سکیں جو اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان کرتے ہوئے آج نازل فرمایا ہے۔

جماعتوں کی طرف سے خدا تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش اطلاعات موصول ہوئیں۔ گو ابتدا میں یہ رفتار سست تھی مگر جوں جوں ۲۵ راگست کی تاریخ نزدیک آتی گئی۔ نمائندگان کے نام آنے شروع ہو گئے۔ ہمارے ملک میں یہ ذہنیت عام ہے کہ یا تو وہ کسی تحریک پر اتنا ہنگامی عمل کرتے ہیں کہ یوں معلوم ہوتا ہے اب انقلاب آ گیا۔ یا پھر اتنی سستی سے کام لیتے ہیں کہ بار بار تحریک کو دہرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور بہت ہی آہستگی سے اس کا اثر قبول کیا جاتا ہے۔ ہماری جماعت کے دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ نے ہمارے امام کی ایک خصوصیت یہ بیان فرمائی ہے۔ کہ "وہ جلد جلد بڑھے گا" جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ جماعت کو بھی اس کے ساتھ جلد جلد قدم اٹھانا ہوگا۔ یہ نہیں کہ ایک تحریک ہوئی ہے۔ اور پھر اس پر مسلسل یاددہانیاں ہو رہی ہیں۔ نہ ہمارے پاس یاددہانیوں کے لئے وقت ہے۔ اور نہ ہی ایسی ضرورت ہونی چاہیئے۔

۲۵ر اگست کو نمائندگان کی تعداد ۷۳ تھی جن میں سے ۶۱ نمائندگان بیرونی جماعتوں کے تھے اور ۱۲ مقامی محلہ جات قادیان کی طرف سے تھے تمام نمائندگان کو مدرسہ احمدیہ میں جمع کیا گیا۔ اور وہیں ان کی رہائش کا انتظام کیا گیا۔ سب نمائندگان کا انٹرویو کیا گیا جس میں مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری۔ جناب مرزا بشیر احمد بیگ صاحب نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ۔ جناب مولوی شریف احمد صاحب امینی۔ اور جناب مولوی تاج الدین صاحب فاضل لائلپوری نے شرکت کی۔ نمائندگان کو حسب استعداد دو جماعتوں میں تقسیم کیا گیا۔ اور پھر ہر ایک جماعت کو تعداد کے لحاظ سے دو دو فریقوں میں تقسیم کیا گیا اور ایک فریق یا سیکشن کو ایک ایک استاد کے سپرد کر دیا گیا۔ اور یہ قرار پایا کہ جماعت اوّل کو پانچ سیپارے تک ترجمہ پڑھایا جائے۔ اور جماعت دوم کو دس سیپارے تک کا۔ اس کے علاوہ صرف و نحو کے بھی حسب استعداد مختلف سیکشن مقرر کر دیئے گئے اور ہر ایک سیکشن ایک استاد کے سپرد کیا گیا۔ وہ اساتذہ جنہوں نے تعلیم القرآن کلاس کی ترتیب اور پھر ان کی پڑھائی کے متعلق اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے

قرآن کریم:۔ جماعت اوّل۔ فریق ا۔ مولوی تاج الدین صاحب فاضل لائلپوری۔

فریق ب:۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری۔

جماعت دوم:۔ فریق ا۔ قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری فاضل۔ فریق ب:۔ قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی مولوی فاضل۔

صرف و نحو:۔ جماعت اول ا۔ مولوی ظل الرحمن صاحب فاضل بنگالی (ب) مولوی محمد ابراہیم صاحب قادیانی۔ مولوی فاضل۔

جماعت دوم:۔ مولوی شریف احمد صاحب امینی مولوی فاضل۔

طبی معلومات کے لئے مکرم خاں صاحب ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب میڈیکل انچارج تعلیم الاسلام ہائی سکول کی خدمات حاصل کی گئیں۔ جناب ڈاکٹر صاحب روزانہ مسجد اقصیٰ میں نہایت استقلال کے ساتھ تعلیم القرآن کلاس اور دیہاتی مبلغین کلاس میں لیکچر دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

نمائندگان کی رہائش اور دیگر متعلقہ امور کی نگرانی کے لئے جناب مولوی شریف احمد صاحب امینی کو بطور انچارج مقرر کیا گیا۔ مولوی صاحب موصوف اپنی نگرانی میں نمائندگان کو کھانا تقسیم کرتے ہیں۔ نمائندگان کو حسب ضرورت طبی امداد بھی بہم پہنچاتے ہیں۔ اور اس سلسلے میں دوسرے ضروری فرائض بھی ادا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے

کھانے کے متعلق مجھے یہ عرض کرتے ہوئے بہت خوشی ہوتی ہے کہ نظارت ضیافت نے تعلیم القرآن کلاس کے ساتھ نہایت عمدہ تعاون کیا ہے۔ نمائندگان کے لئے کھانا علیحدہ تیار ہوتا ہے جو انچارج کلاس کی نگرانی میں تقسیم ہوتا ہے اسطرح مکرم قاضی محمد عبداللہ صاحب ناظر ضیافت نے روزہ داروں کی افطاری کے لئے ۲۵ سیر چینی عطا فرمائی جس کے لئے تعلیم القرآن کمیٹی ان کی ممنون ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور جب تعلیم القرآن کلاس کے انتظامات اور اس کے روزانہ اسباق کی رپورٹ پیش ہوئی۔ تو حضور نے اپنے قلم مبارک سے تحریر فرمایا:۔

"جزاکم اللہ تعالیٰ۔ یہ انتظام بہت مناسب ہے اور ہر سال ہونا چاہیئے۔ اور بڑھاتے جانا چاہیئے"

اس کے ساتھ ہی حضور نے تعلیم القرآن کمیٹی کی درخواست کو منظور فرماتے ہوئے فرمایا کہ عید کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ حضور نمائندگان سے خود خطاب فرمائیں گے۔

میں نے تعلیم القرآن کلاس کا روزانہ پروگرام اجمالاً عرض کیا ہے۔ وگرنہ یہ حقیقت ہے کہ اساتذہ اور متعلمین جس تندہی سے اپنے امام کے ارشاد پر عمل کر رہے ہیں۔ اور قرآن کریم کے مطالب کو سمجھنے اور سمجھانے میں کوشاں ہیں۔ وہ کلاس میں بیٹھنے اور بعض میں شامل ہونے سے ہی معلوم ہو سکتی ہے۔ صبح کے اسباق کے علاوہ تقریباً روزانہ مسجد اقصیٰ میں طبی کلاس کے بعد سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مقتدر علماء کی طرف سے مختلف علمی مسائل پر لیکچر دیئے جاتے ہیں۔ جن میں نمائندگان کے علاوہ بعض دوسرے احباب بھی شامل ہوتے ہیں۔

دوم

احباب کے سامنے یہ مختصر رپورٹ پیش کرنے کے بعد عرض ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں میں برکت ڈالے۔ اور جو لوگ قرآن کریم کو سمجھنے کی خاطر اور دیار حبیب میں محبوب کے کلمات سننے کی خاطر آئے ہیں ان کے سینے کھول دے۔ اور انہیں توفیق دے کہ وہ ان کلمات طیبات کو پھیلانے والے بنیں۔ اور واپس اپنی جماعتوں میں جا کر ایسی روح پھونکیں کہ آئندہ ہمیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں ایسے لوگ ملیں۔ جو دین کی خاطر ہر طرح کی قربانی کرنے والے ہوں۔

عبدالسلام اختر ایم اے سیکرٹری تعلیم القرآن کمیٹی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

دوسری زبردست شہادت
ترجمۃ القرآن

بطرز جدید

کے مفید ترین ہونے کے متعلق

مکرم جناب حافظ مختار احمد صاحب مختار شاہجہانپوری کی ہے آپ فرماتے ہیں "عربی نہ جاننے والوں کو قرآن شریف کا ترجمہ سکھانے کے لئے اس وقت تک جو صورتیں اختیار کی گئی ہیں ان سب میں میرے نزدیک وہ صورت بہت اچھی ہے جو مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر نے اختیار کی ہے۔ آپ اول تو آیت قرآن شریف درج کی ہے اور اس کے نیچے خانوں میں علیحدہ علیحدہ اس کا ایک ایک لفظ اور ہر لفظ کے نیچے اس کا ترجمہ اور ان خانوں کے نیچے مربوط ترجمہ۔ اس کو بغور پڑھنے اور محفوظ کر لینے سے تھوڑے ہی عرصہ میں ایک اردو دان کو قرآن شریف کا ترجمہ آ سکتا ہے۔

مولوی صاحب موصوف اس کو تھوڑا تھوڑا کر کے کئی بار میں شائع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں ان کی یہ کوشش نہایت قابل قدر ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ اور ان کی اس کوشش کو مفید بنائے"

جلد اول مشتمل صفحہ ۸۸ کتابت بطرز تیسیر القرآن۔ کاغذ سفید عمدہ ہدیہ ایک روپیہ

جلد دوم :۔ جو ابتدائے سورہ بقرہ سے مرتب کی جا رہی ہے۔ ہدیہ ڈیڑھ روپیہ۔

مستقل خریداروں سے ہر دو جلد کا ہدیہ صرف دو روپے۔ محصول ڈاک فی جلد چھ آنہ۔

ترجمۃ القرآن اور ہر قسم کی کتب ملنے کا پتہ۔

مکتبہ بشارات رحمانیہ
ریلوے روڈ۔ قادیان

خط و کتابت کرتے وقت

چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کیجئے۔ (مینیجر)

کیا آپ کے دوا فروش کے پاس دواؤں کے نرخ کی تازہ ترین فہرست ہے

ہونی تو ضرور چاہیئے۔ کیونکہ پچھلے چند مہینوں میں بہت سی کنٹرول شدہ دواؤں کی قیمتوں میں تخفیف کی اطلاع شائع کی جا چکی ہے۔ در اصل دنیا کی تجارتی صورت حال میں تبدیلیوں کی بنا پر آج کل دواؤں کی قیمتوں میں اس قدر تبدیلی (بالعموم تخفیف) ہو رہی ہے۔ کہ دوا فروشوں کے لئے اپنے نرخوں میں ساتھ ساتھ ترمیم کرنا بہت مشکل ہو گیا ہے چنانچہ سب کی سہولت کے خیال سے حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ قیمتوں کی صرف بڑی بڑی تبدیلیوں کی اطلاعیں شائع کی جائیں اور یہ ستمبر ۱۹۴۵ء سے صرف دو مہینے میں ایک بار یعنی ہر دوسرے مہینے کے پہلے ہفتے کو گزٹ آف انڈیا میں چھپا کرینگی حکومت ہر لائسنس یافتہ خوردہ دوا فروش کو ہر ترمیم کی نقل بھیجتی ہے۔

DRUG PRICE CONTROL

CONTROL

محکمہ انڈسٹریز اینڈ سول سپلائز۔ نئی دہلی نے شائع کیا

AAA

469

اعلان تبلیغ خاص

میں عرصہ سے تبلیغ خاص کیلئے احباب سے ۸۰۰/- روپیہ چندہ بھیجنے کی تحریک کر رہا ہوں (جس میں سے) اب تک صرف ۱۹۶/۸/۰ جمع ہوئے ہیں۔ اب جو تبلیغ خاص کے لئے حضرت امیر المومنین مصلح موعود علیہ السلام نے دائرہ تبلیغ منظور فرمایا ہے۔ وہ بہت اہم ہے۔ اس تبلیغ کا مقصد ہندوستان کو سلسلہ عالیہ میں منسلک کرنا ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسا اہم کام بغیر انتہائی کوشش اور قربانی کے حاصل نہیں ہو سکتا۔ میرا تخمینہ ۸۰۰/- کا غلط ثابت ہوا ہے۔ اب جو اندازہ لگایا گیا ہے وہ ایک سال کے لئے کم سے کم پندرہ سو روپیہ درکار ہوگا تب ہم صرف ایک دائرہ میں کام کر سکینگے اور اگر ہماری کوشش اور ہمارے مخلص احباب کی توجہ سے اس حلقہ میں پانچ چھ آدمی بھی داخل سلسلہ ہوئے۔ تو یہ تخفیف رقم ہزاروں روپیہ سلسلہ کے لئے پیدا کرے گی اور جو مومن بنیگے ان کا اجر تو سلسلہ کو اللہ تعالیٰ ہی دے سکتا ہے حضرت مصلح موعود علیہ السلام کا خطبہ جمعہ مطبوعہ ۱۷ ستمبر ۱۹۴۵ء احباب پڑھیں۔ اور اپنے نظام کو محسوس فرمائیں۔ ذوالفقار علی خاں ناظم تبلیغ خاص۔

سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان کیلئے ضرورت

سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان کے لئے ایک ایسے شخص کی ضرورت ہے۔ جو اردو۔ انگریزی میں اچھی علمی لیاقت رکھتا ہو۔ اور ان دونوں زبانوں میں آزادی سے گفتگو۔ اور خط و کتابت کر سکتا ہو۔ مخلص ہو۔ اور تجارتی مذاق رکھتا ہو۔ جس کو مینیجنگ ڈائرکٹر صاحب کے اسسٹنٹ کے طور پر رکھا جائیگا۔ منتخب ہونے کی صورت میں دوران عرصہ ٹریننگ ایک سو روپیہ ماہانہ دیا جائے گا امتحانی عرصہ ایک سال ہوگا۔ اس کے بعد ان کو ۱۰۰-۱۰-۱۵۰ کا گریڈ دیا جائے گا۔ اس کے اگلے گریڈ کا فیصلہ بعد میں ہوگا۔

خواہشمند احباب اپنی درخواستیں جلد از جلد بھجوا دیں۔

چیئرمین سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

ایک مفید اعلان

(۱) قرآن مجید مترجم کلاں نظارت تالیف کا منظور کردہ مجلد نرم ہدیہ صرف ۳ تھوڑے سے دو صد نسخے تیار ہیں

(۲) سٹار ہوزری قادیان کے حصہ جات میں کسی کے لئے خریدنا چاہتا ہوں۔ اس موقع سے فائدہ اٹھائیے جن لوگوں کے نامکمل حصے بیکار ہو رہے ہیں۔ ان کی قیمت اپنی طرف سے ادا کر کے ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۵ء تک بھی لے سکتا ہوں۔ ورنہ بعد میں ایسے حصہ جات کی قیمت ہمیشہ کے لئے ضائع ہو جائے گی سعادت کی قدر کریں جلد معاملہ کر کے اپنے مال کی حفاظت کریں۔ اس موقعہ کو غنیمت جانیں

(۳) مختلف قسم کی جائیدادیں بھی خریدنا چاہتا ہوں۔ جو لوگ فروخت کرنا چاہیں اطلاع دیں۔

طالب **ابو الفضل محمود قادیان پنجاب**

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں سر درد کے مریض سستی کا شکار اور اعصابی تکلیفوں کا شکار نہ بننے والے لوگ آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو "سرمہ میرا خاص" استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت فی تولہ ۱۲ روپیہ چھ ماشہ ۱۲/۔ نمونہ تین ماشہ ۱۲/

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

حب اٹھرا رجسٹرڈ

اٹھرا کا مجرب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ ۔/۴ مکمل خوراک ۱۱ تولہ اکٹھا منگوانے پر بارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح اول رض

دواخانہ معین الصحت قادیان

اعلان

ضرورت ھے

مینیجر اکونٹنٹ اور آفس کلرک کی

- ٹائپ جاننے والوں کو ترجیح دیجائے گی۔
- اپنی لیاقت اور تجربہ کی کیفیت لکھیں۔
- تنخواہ حسب لیاقت دیجائے گی۔

احمدی دوست اپنے حلقہ کے پریذیڈنٹ کی تصدیق کرا کر درخواستیں بھیجیں۔ درخواستیں بنام

گلبر اینڈ کمپنی ۹ میکلیگن روڈ ۔ لاہور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

ہیروشیما ۷ ستمبر جاپانی پولیس افسر ہیروکونی نے ہیروشیما پر اٹامک بم گرنے کے متعلق چشم دید حالات بیان کرتے ہوئے کہا۔ کہ اٹامک بم کے گرنے کے بعد میں نے کوئی دھماکے کی آواز نہیں سنی۔ میرا مکان جو مرکز شہر سے فاصلہ پر تھا۔ گرنے کے بعد جلنا شروع ہو گیا۔ میں نے سب سے پہلے مکان کے نزدیک ایک چھوٹا سا انگارہ دیکھا اور اس کے بعد آگ لگنی شروع ہو گئی۔ اس وقت درخت اس طرح ہل رہے تھے۔ جس طرح آندھی چل رہی ہو۔

لاہور ۷ ستمبر عبدالعزیز جسے ۱۹۴۰ء میں خاکساروں کی شورش کے سلسلہ میں چودہ دیگر اشخاص کے ساتھ عمر قید کی سزا ہوئی تھی۔ کل نیو جیل ملتان میں انیس ماہ سات روز کی بھوک ہڑتال کے بعد مر گیا۔ حکام جیل نے اسکی لاش کو مقامی خاکساروں کے سپرد کرنے سے انکار کر دیا۔

لاہور ۷ ستمبر حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ کفن اور احرام کے لئے ۲ الم گز فی حاجی کپڑا مہیا کرنے کے انتظامات کئے جائینگے۔ یہ کپڑا پورٹ حج کمیٹیوں کے مشورہ سے پلگرم پاس پیش کرنے پر کلکتہ اور کراچی سے خریدا جا سکے گا۔

یوکوہاما ۷ ستمبر جنرل میکارتھر نے اپنی فوجوں کے نام ایک حکم جاری کیا ہے۔ جس میں انہیں اجازت دی گئی ہے۔ کہ وہ جاپان کی ہر چیز پر سرکاری قبضہ کر لیں۔ جو انہیں اپنے مطلب کے لئے درکار ہو۔ جاپانی حکام کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ تمام جنگی قیدیوں کے کیمپوں کو اعلیٰ اتحادی افسروں کے حوالہ کر دیں۔ اور انہیں یہ اختیار دے دیں۔ کہ وہ جاپانیوں سے حسب ضرورت خوراک و طبی سامان حاصل کر سکیں۔

یوکوہاما ۷ ستمبر جنرل میکارتھر نے جاپان کی امپیریل گورنمنٹ کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ اپنی مسلح فوجوں کی لام بندی توڑ دے۔ اور انہیں غیر مسلح کر دے۔

نئی دہلی ۷ ستمبر معلوم ہوا ہے۔ کہ بنگال۔ آسام ریلوے کے جس حصہ پر امریکن کنٹرول ہے۔ وہ کرسمس سے پہلے پہلے ہٹا لیا جائیگا۔ امریکن حکام اپنے ریلوے انجن برما۔ چین اور ملایا میں بھیج رہے ہیں۔

کراچی ۷ ستمبر جسٹس دین محمد جج ہائیکورٹ لاہور نے مسٹر جناح سے ملاقات کی۔ مسٹر جناح نے چند دن مزید یہاں ٹھہرنے کا فیصلہ کیا ہے

لندن ۷ ستمبر اس جنگ عظیم میں رائل ایر فورس کے پیام رساں کبوتروں نے بہت نام پیدا کیا ہے۔ "پرآرڈ" نامی کبوتر نے جبرالٹر سے لیکر برطانیہ تک ۱۰۹۰ میل سفر کیا۔ اب یہ اتحادی فوج کے مویشیوں کا میموریل فنڈ قائم کرنے کے لئے فروخت کر دیئے جائینگے۔

لندن ۷ ستمبر ہندوستان میں ٹائمز کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے۔ کہ ہندوستانی فوج اس کو بہت بری طرح محسوس کر رہی ہے۔ کہ جاپان کے صلحنامہ پر دستخط کے وقت مسوری جہاز پر ہندوستان کا کوئی نمائندہ موجود نہیں تھا۔ نہ ہی رنگون میں برما کے ہتھیار ڈالنے کی مہم میں ہندوستانی نمائندہ حاضر تھا۔ خیال ہے۔ کہ سنگاپور کے ہتھیار ڈالنے کے وقت ہندوستانی نمائندہ موجود ہوگا۔

پرل ہاربر ۷ ستمبر جان میکسن نائب امیر البحر جو جنگی جہاز مسوری پر جاپان کے ہتھیار ڈالنے کی رسم میں شامل تھے۔ نے نامہ نگاروں کو بتایا۔ کہ ابھی جاپان کے جنگی قائل کے حوصلے پست نہیں ہوئے۔ اور اگر انہیں موقعہ ملے تو وہ مستقبل میں خونریزی سے گریز نہیں کرینگے۔

واشنگٹن ۷ ستمبر امریکن سپیکر سام آئرن نمائندگان کے ہاؤس کے سپیکر نے کل ایک گھنٹہ تک پریذیڈنٹ ٹرومین سے ملاقات کی۔ اس کے بعد جب آپ وائٹ ہاؤس سے نکلے۔ تو آپ نے ایک بیان میں کہا۔ کہ امریکن کانگرس پرل ہاربر پر جاپانیوں کے حملہ کی مکمل تحقیقات کریگی۔

ٹوکیو ۷ ستمبر برطانوی اور ہندوستانی دستے سنگاپور میں آہستہ آہستہ جاپانیوں سے قبضہ لیتے جا رہے ہیں۔ یہاں ۸۵ ہزار جاپانی ہتھیار ڈالینگے۔ جن میں ۵۵ جرنیل بھی شامل ہیں۔ ایک نامہ نگار نے لکھا ہے۔ کہ جب برطانوی اور ہندوستانی فوجیں سنگاپور پر اتریں۔ تو لوگوں کے ہجوم بہت خوش دکھائی دیتے تھے۔ یہ ہجوم کیسلانگ سے شہر میں داخل ہونے تک برطانوی فوجوں کے ساتھ رہا۔ یہ فاصلہ دس میل ہے۔

ٹوکیو ۷ ستمبر کل جنرل میکارتھر نے ایک اعلان میں بتایا۔ کہ امریکن کاویلری فورسز کے فرسٹ ڈویژن کے چار لاکھ سپاہی جاپان پر قبضہ کرنے کے لئے اتریں گے۔ امید ہے ان فوجوں کے اترنے تک جاپانی افسر جاپانی فوجوں کو خود بخود ہٹا کر دینگے۔ اور اکتوبر کے دوسرے ہفتے تک کلی طور پر ہتھیار رکھوا لئے جائینگے۔ مختلف محاذوں پر کل ۷ لاکھ جاپانی ہتھیار ڈالینگے۔ دنیا کی تاریخ میں اتنی بڑی فوج کے ہتھیار ڈالنے کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ ۳۰ لاکھ خاص جاپان میں ۱۰ لاکھ چین میں ۳½ لاکھ کوریا میں ۲½ لاکھ فارموسا میں اور چھ لاکھ منچوریا میں جاپانی ہتھیار ڈالینگے۔ ۱۰ اکتوبر تک ان فوجوں کو توڑ دیا جائیگا۔ اور انہیں فارغ کر کے گھروں کو بھیج دیا جائیگا۔ جس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ جاپانی سپاہ میں کوئی بھی فوجی کام کرنے والا نہ رہیگا۔

واشنگٹن ۷ ستمبر ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ امریکن فوج جلد ہی جاپان کے اخبارات پر سنسر شپ قائم کر دیگی۔ اخبارات کی موجودہ آزادی کا مطلب یہ نہیں ہو سکتا۔ کہ انہیں مخالفانہ پروپیگنڈا کرنے کا موقعہ دیا جائے۔ جاپانی سکولوں پر بھی کڑی نگرانی رکھی جائیگی۔

فلپائن ۷ ستمبر آج اوکی ناوا میں ۱۰ ویں امریکن ڈویژن کے کمانڈر انچیف جنرل سٹل ول جاپانی ایلچیوں کو بتائینگے۔ کہ کن کن باتوں پر ہتھیار ڈالنے کے لئے عمل کرنا چاہیئے۔ یہ ایلچی کل یہاں پہنچ گئے ہیں۔

ٹوکیو ۷ ستمبر اب سب اتحادی قیدی اور نظر بند آزادی سے اپنے گھروں میں خط و کتابت کر سکتے ہیں۔ کامن ویلتھ ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام سب بندرگاہوں پر آنے والے قیدیوں اور نظر بندوں کی رہائش کا بھی انتظام کیا جائیگا۔

چنکنگ ۷ ستمبر پہلے اعلان ہوا تھا۔ کہ نانکنگ میں جاپانی فوجیں جمعرات کو ہتھیار ڈالینگی مگر اب کہا گیا ہے۔ کہ ۹ ستمبر کو ہتھیار ڈالنے کی شرائط پر دستخط ہونگے۔

ٹوکیو ۷ ستمبر معلوم ہوا ہے۔ کہ برطانوی ہوائی بیڑا ہر روز بنکاک سے ایک ہزار قیدی لے جاتا ہے۔ امید ہے۔ کہ اس مہینہ کے آخر تک سب قیدی یہاں سے چلے جائینگے۔

واشنگٹن ۷ اگست صدر ٹرومین نے اخباری نمائندوں کو بیان دیتے ہوئے کہا۔ اگر فوجی اور سمندری افسروں نے ضرورت سمجھی۔ تو اوکی ناوا میں لڑائی کے بعد بھی امریکہ چھاؤنی قائم رکھے گا۔

لکھنؤ ۷ ستمبر کل یو۔پی گورنمنٹ کے اجلاس میں ایک ریزولیوشن پاس ہوا۔ کہ ہر بالغ مرد کو رائے دینے کا حق ہے۔ یا کم از کم کوئی ایسا اصول مقرر کیا جائے۔ جس کی رو سے ہر شخص رائے دہندہ بن سکے۔ اور ضروری ہے۔ کہ فہرستیں پھر نئے سرے سے تیار کی جائیں۔

کراچی ۷ ستمبر مسٹر محمد علی جناح نے بتایا۔ کہ سنٹرل لیجسلیچر اسمبلی کے ممبران کا انتخاب مسلم لیگ کی پارلیمنٹری سب کمیٹی کے ذمہ ہوگا۔

ماسکو ۷ ستمبر امریکن فوجیں کوریا کے جنوبی علاقہ میں کل سے اترنا شروع ہو جائینگی۔ اور جاپانی اتوار کو ہتھیار ڈال دیں گے۔ کوریا کے شمالی علاقہ پر روسی فوجیں قابض ہونگی۔

ٹوکیو ۷ ستمبر سیلیبیز کی جاپانی فوجوں سے ہتھیار رکھوانے کے لئے آسٹریلین کمانڈر ٹوکیو سے واپس آگئے ہیں۔

ٹوکیو ۷ ستمبر کل جاپان کے وزیر اعظم ہیگاشی کونی نے جنگ کے وقت کے جاپانی افسروں پر سخت نکتہ چینی کی۔ آپ نے کہا۔ ان لوگوں نے جاپانی عوام سے اصل حالات کو مخفی رکھا۔ اور انہیں یہ علم نہ ہونے دیا۔ کہ جاپان شکست کھا رہا ہے۔ اچانک شکست کا نام سنکر لوگ بھونچکے رہ گئے۔

ٹوکیو ۷ ستمبر کل جنرل میکارتھر ٹوکیو میں داخل ہونگے۔ اور امریکن سفارت خانہ پر اپنے ہاتھوں سے امریکن جھنڈا لہرائیں گے۔ ۱۸ ویں ڈویژن کے سپاہی بھی آپ کے ساتھ ہونگے۔

دہلی ۷ ستمبر گورنمنٹ آف انڈیا نے آج بعد دوپہر سے پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف کی خط و کتابت پر سے سنسر شپ اٹھالی ہے۔

پٹسبرگ ۷ ستمبر امریکہ چلڈرنز سروس بیورو بچوں کے محکمے کے پاس ہزاروں کی تعداد میں لاوارث بچے موجود ہیں۔ اس محکمے میں کام کرنے والوں نے بتایا۔ کہ کئی عورتوں نے نفسانی خواہشات سے مجبور ہو کر ناجائز بچے پیدا کئے۔ ایسے بچے جن کے باپ فوجی تھے۔ عورتیں جو اکیلی تھیں۔ اور بہتر تبدیلی کے لئے بچوں کو چھوڑ کر دوسرے نوجوانوں کے ساتھ فرار ہو گئیں۔ اور یہ ان عورتوں کے بھی بچے ہیں۔ جنہوں نے خاوند اور گھر والوں سے چوری یہ بچے پیدا کئے۔ اس محکمہ میں دھڑا دھڑ بچے آ رہے ہیں۔ ان بچوں میں بھاری تعداد نوجوان لڑکیوں کی بھی ہے۔ جن کی عمر ۱۶ برس سے کم ہے۔ اور جو حاملہ ہیں۔ ان کو یہ حمل ناجائز طور پر دوسرے نوجوانوں کے ساتھ پھرنے سے ہوئے ہیں۔ محکمہ نے مختلف ایجنسیوں کو لائسنس دیئے